بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

جلد ۳۴ | ۲۷ ماہ تبوک ۱۳۲۵ ہش | یکم ذیقعدہ ۱۳۶۵ھ | ۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۲۶

مدینۃ المسیح

دہلی ۲۶ ستمبر۔ آج بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے پاؤں کے انگوٹھے میں نقرس کے درد کی تکلیف ہوگئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

قادیان ۲۶ ستمبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

سیدہ امۃ المتین صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت قدرے علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کی صحت میں کوئی نمایاں افاقہ نہیں ہو رہا۔ دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

کلکتہ کے فسادات میں احمدی احباب کا شدید مالی نقصان

کلکتہ میں پچھلے دنوں جو ہولناک فرقہ وارانہ فسادات ہوئے وہ جانی اور مالی نقصانات کے لحاظ سے نہایت ہی الم ناک ہیں۔ اور ان سے ظاہر ہے کہ ہندوستان کی موجودہ فضا کس قدر مسموم ہو چکی ہے۔ اور ہندوستانیوں میں بہیمیت اور بربریت اتنی بڑھ گئی ہے کہ بے گناہ اور بے قصور انسانوں کو بھی لوٹنے اور قتل کر دینے سے دریغ نہیں کیا جاتا۔ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو اپنے امام کا تاکیدی حکم ہے۔ کہ وہ کسی قسم کے فساد میں قطعاً حصہ نہ لیں۔ بلکہ ایسی حالت میں بالکل غیر جانبدار رہتے ہوئے ہر مذہب وملت کے انسانوں کی جان ومال کی حفاظت کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ اور احمدی اس پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور کلکتہ میں بھی انہوں نے ایسا ہی کیا۔ لیکن باوجود اس کے ان پر وہاں جو کچھ گزری۔ اس کا کسی قدر ذکر امیر صاحب جماعت احمدیہ کلکتہ کی اس رپورٹ سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کی۔

خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جماعت احمدیہ کلکتہ کو کوئی جانی نقصان نہیں اٹھانا پڑا۔ گو بعض احباب سخت خطرات میں گھر گئے۔ بعض کو چوٹیں بھی آئیں۔ اور وہ محض خدا تعالےٰ کے فضل سے موت کے منہ سے نکلے۔ لیکن مالی نقصان بہت زیادہ ہوا چنانچہ لکھا ہے۔

۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کی شام کو مندرجہ ذیل احمدیوں کی دوکانیں فسادیوں کی لوٹ مار کا نشانہ بنیں۔

(۱) Continental Motor House

مالکان:۔ سیٹھ محمد صدیق صاحب و سیٹھ

مالکان:۔ حافظ عزیز احمد صاحب اینڈ برادرز میاں نذر محمد صاحب اینڈ سنز و میاں محمد اسلم صاحب اینڈ سنز

نقصان:۔ پندرہ ہزار روپیہ

صرف دوکان لوٹی گئی گودام محفوظ رہا۔

(۲) Bombay Motor Store

مالکان:۔ میاں محمد اسحٰق صاحب اینڈ برادرز

محمد یوسف صاحب

تخمینہ نقصان:۔ دو لاکھ روپیہ

اس دوکان کی بلڈنگ بھی سیٹھ صاحبان کی ملکیت تھی۔ اسے شدید نقصان پہنچایا گیا۔

(۳) Indian Motor Store

نقصان:۔ تیس ہزار روپیہ

یہ تینوں دوکانیں پاس پاس بھوانی پور کے علاقہ میں واقع تھیں۔ جو فساد کے اعتبار سے سخت مخدوش علاقہ تھا۔ اس سلسلے میں تمام فتنہ وفساد کے ذمہ وار پنجابی سکھ تھے جن میں سے اکثر ٹیکسی اور بس ڈرائیور تھے۔

(۴) صوفی عبد الغفور صاحب نے حال ہی میں شمالی کلکتہ میں ایک پریس جاری کیا تھا ان کو بھی تقریباً چار سو روپیہ کا نقصان پہنچا۔

(۵) شیخ محمد حسین صاحب کے ۶۰۰ روپیہ مالیت کے کپڑے چوری گئے۔ ان کے مکان کو بھی آگ لگا دی گئی۔ مگر وہ معہ خاندان بچ کر نکل گئے۔ اور آگ جلد ہی بجھ گئی۔

کلکتہ کے تمام احمدی احباب نے ۱۶ ستمبر کو روزہ رکھا۔ اور اپنے ان بھائیوں کے لئے جن کو ان فسادات میں زبردست نقصان برداشت کرنا پڑا دعائیں کیں۔ جماعت کے تمام احباب بفضلہ محفوظ اور سلامت رہے۔ اور بعض کو تو خدا نے بال بال بچایا۔ ان مصیبت کی گھڑیوں میں بھی احمدیوں نے دوسرے مصیبت زدوں کی ہر ممکن امداد کی۔ چنانچہ تین بچوں اور بچہ خواہر کو ایک پر خطر علاقہ سے نکال کر پُر امن علاقہ میں ایک احمدی کے گھر پناہ دی گئی۔ ایک سکھ فوجی افسر کو معہ اہل وعیال اور ایک ہندو صاحب کو احمدیوں نے ایک دن اور ایک رات اپنے گھر میں محفوظ رکھا۔ اور دوسرے روز بعض اور معززین کی مدد سے ان کو ان کے گھروں تک بخیریت پہنچایا۔ اس کے علاوہ تمام احمدی دوست اپنے اپنے علاقہ میں حتی المقدور ہر مذہب وملت کے لوگوں کو ممکن امداد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی دہلی میں تشریف فرمائی کے متعلق اطلاعات

دہلی ۲۵ ستمبر۔ مکرم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیر وعافیت ہیں۔ جماعت احمدیہ کے احباب بکثرت مجلس علم وعرفان میں شامل ہوتے ہیں۔ جو ظہر وعصر اور مغرب وعشا کی نمازوں کے بعد منعقد ہوتی ہے۔ اور حضور کے ارشادات سے مستفیض ہوتے ہیں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور دیگر اہل بیت وخدام بخیر وعافیت ہیں ؛

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

پاکستان کے متعلق پارلیمنٹ کے ایک لیبر ممبر کی رائے

اور

مسلمانوں کی امداد کا وعدہ

امام مسجد احمدیہ لنڈن کا خاص تار

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے۔ایل ایل۔بی امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ پارلیمنٹ کے ایک ممبر ۲۴ منگل کے روز مسجد احمدیہ لنڈن میں تبادلہ خیالات کے لئے تشریف لائے۔ جہاں انہیں دعوت چائے دی گئی۔ دوران گفتگو میں آپ نے فرمایا۔ کہ مسلمانوں میں پاکستان کا مطالبہ کرنے کی تحریک ہندوؤں میں ذات پات کی تفریق کا جو باہمی سمجھوتے کی راہ میں روک ہے قدرتی نتیجہ ہے۔ آپ نے مسلمانوں سے بڑی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور وعدہ کیا کہ اس بارے میں وہ مسلمانوں کی ہر ممکن امداد کرینگے

اعلان برائے خریداران تفسیر کبیر

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو ثانی کی طباعت شروع ہے۔ اس کے کھاتے میں پیشگی رقوم احباب نے ارسال کرنی شروع کردی ہیں۔ لیکن اس وقت تک جو رقوم وصول ہوئی ہیں۔ وہ معمولی رفتار سے آرہی ہیں۔ حالانکہ مناسب یہ تھا۔ کہ کتاب کی تکمیل طباعت سے پیشتر نسخے فروخت ہوچکے ہوتے۔ تاکہ سابقہ جلد کے حصول میں جو مشکلات احباب کو اٹھانی پڑیں۔ ان کا ازالہ ہوجاتا۔ بعض احباب کی طرف سے اب خطوط آرہے ہیں کہ کیا سابقہ جلد مل سکتی ہے یا نہیں۔ اور جب جواب نفی میں دیا جائے۔ تو پریشانی کا اظہار فرماتے ہیں۔ سابقہ تجربہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب کو چاہیئے۔ کہ جلد از جلد پیشگی رقوم بھیج کر اپنا حق فائق کرلیں۔ کیونکہ جن کی طرف سے نسخہ کی قیمت پیشگی وصول ہوگی۔ ان کو ہی اس جلد کا نسخہ مہیا کرنے کا دفتر ذمہ وار ہوگا۔

(۲) جن احباب کی طرف سے پیشگی رقوم جمع ہونگی۔ ان کو بھی پانچ نسخوں سے زیادہ دینے کا دفتر ذمہ وار نہ ہوگا۔ خواہ ان کی رقم کتنی ہی کیوں نہ ہو۔ ہاں جو دوست پانچ سے زیادہ نسخے خریدنا چاہیں۔ وہ دفتر تحریک جدید سے پہلے ہی تعداد کی تعیین کرا کے تحریری منظوری حاصل کرلیں۔ تاکہ ان کا حق محفوظ ہوجائے۔

(۳) دوست رقم بھیجتے وقت اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ انکی مرسلہ رقم تفسیر کے صحیح کھاتے میں درج ہو۔ اس لئے رقم ارسال کرتے وقت وضاحت سے تحریر فرمائیں۔ کہ یہ رقم (ام طاہر ٹرسٹ جزو ثانی) کے کھاتے میں جمع کی جائے۔

(۴) مندرجہ بالا جلد ابھی زیر طبع ہے۔ جب مکمل ہوکر تیار ہوجائے گی۔ اخبار الفضل میں اعلان کردیا جائیگا۔ بعض دوست تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جزو ثانی بھیج دیں۔ حالانکہ جزو ثانی زیر طبع ہے۔ ایسے دوست نوٹ فرمالیں۔ کہ مندرجہ بالا جلد ابھی زیر طبع ہے۔ مکمل نہیں ہوئی۔ مکمل ہونے پر اعلان کردیا جائیگا۔

(۵) تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم جزو ثانی (یعنی آخری پارہ کا جزو دوم جو زیر طبع ہے) کی قیمت مبلغ -/۱۰ روپے علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اگر بذریعہ ڈاک منگوانی ہو۔ تو قیمت کے ساتھ مزید مبلغ ایک روپیہ ارسال فرمائیں۔

(انچارج تحریک جدید)

تعلیم الاسلام کالج قادیان میں داخلہ

تھرڈ ایر کلاس بی۔اے۔ بی۔ایس۔سی میں داخلہ ۳۰ ستمبر سے شروع ہوگا۔ اور دس دن تک جاری رہے گا۔ مندرجہ ذیل فیس داخلہ کے وقت ادا کرنی ہوگی:۔

فیس داخلہ یا دوبارہ داخلہ فیس ۔۔۔ ۲—۰—۰
یونیورسٹی سالانہ ۳—۰—۰
فیس امتحانات سالانہ ۲—۰—۰
ہلال اصغر ۲—۰—۰
ضمانت لائبریری (Refundable) ۵—۰—۰
ماہانہ فیس بی۔اے آرٹس ۱۰—۰—۰
" " " انٹر آرٹس ۱۱—۰—۰
" " بی۔ایس۔سی ۱۲—۰—۰

دیگر اخراجات:۔

یونین فنڈ ماہانہ ۱—۰—۰
میڈیکل فیس " ۰—۴—۰
ہلال اصغر (ماہانہ) ۰—۲—۰

نوٹ:۔ ماہانہ فیس گذشتہ ماہ مئی سے داخلہ کے وقت اکٹھی وصول کی جائیگی۔

ہوسٹل اخراجات وفیس:۔

داخلہ یا دوبارہ داخلہ فیس ۱—۴—۰
رہائش (ڈارمیٹری) ماہانہ ۲—۰—۰
رہائش (کیوبیکل) ماہانہ ۳—۰—۰
روشنی ماہانہ ۱—۸—۰
پنکھا (اگر استعمال ہو) ۰—۰—۴
ضمانت (Refundable) ۵—۰—۰
پیشگی خوراک " ۱۰—۰—۰

نوٹ:۔ خوراک خرچ تقریباً بیس روپے ماہوار ہوتا ہے۔

داخلہ کے وقت مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لانا ضروری ہوگا:۔

(الف) کالج میں داخل ہونے کے لئے والد کی تحریری اجازت۔
(ب) Provisional Certificate
(ج) Character Certificate
(د) بیرونی یونیورسٹیوں سے آنے والے طلباء کے لئے اپنی یونیورسٹی سے Migration Certificate لانا بھی ضروری ہوگا۔

مضامین:۔

کالج میں فی الحال مندرجہ ذیل مضامین بی۔اے و بی۔ایس۔سی میں پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔ سنسکرت ریاضی (A & B) اکنامکس۔ ہسٹری۔ فلاسفی۔ فزکس۔ کیمسٹری۔ پولیٹیکل سائنس۔ اردو۔

جن طلباء نے اس کالج سے ایف۔اے ایف۔ایس۔سی کا امتحان پاس کیا ہے۔ ان کے لئے انٹرویو کے لئے خود حاضر ہونا ضروری نہیں فارم داخلہ بمعہ فیس آنے پر داخل کرلیا جائیگا۔ کمپارٹمنٹ میں آنے والے طلباء بھی تھرڈ ایر کلاس میں داخل ہوسکتے ہیں۔

نوٹ:۔ فرسٹ ایر میں داخل ہونے والے طلباء ۱۲ ستمبر سے دس روز تک لیٹ فیس ادا کرکے داخل ہوسکتے ہیں۔

مزید اطلاع حاصل کرنے کے لئے درخواست دینے پر Prospectus کی کاپی دفتر کالج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان)

ایک درجن ڈرائیوروں کی فوری ضرورت ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میرے نزدیک تو اکثر لوگ اس عہد کو ہی بھول جاتے ہیں۔ جو انہوں نے بیعت کے وقت کیا تھا۔ کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ اگر لوگوں کو اپنا عہد یاد ہوتا۔ تو مجھے وقف زندگی کا مطالبہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ بیعت کے معنے ہی اپنے آپ کو بیچ دینے کے ہیں۔" (الفضل ۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ء)

وہ واقفین جو ابھی منتخب نہیں ہوئے۔ اور وہ موٹر لاری یا کار لاری کی ڈرائیونگ جانتے ہوں۔ وہ اپنے نام سے دفتر تحریک کو اطلاع دیں۔ اور جنہوں نے ابھی اپنے آپ کو وقف نہیں کیا۔ اور وہ ڈرائیوری جانتے ہوں۔ اپنی زندگی کو اسلام کے لئے وقف کریں۔ کیونکہ ان دنوں ایک درجن ڈرائیوروں کی سخت ضرورت ہے۔ (انچارج تحریک جدید)

تبلیغ کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اہم ارشادات

مندرجہ ذیل ہدایات حضور نے مولوی عبد الغفور صاحب کو ۱۹۳۷ء میں اپنے ہاتھ سے لکھ کر عطا فرمائی تھیں۔ جبکہ انہیں جاپان بھیجا گیا تھا۔ ان ہدایات سے چونکہ دوسرے مجاہد بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس لئے پیش کی جاتی ہیں۔ خاکسار عبد الحمید آصف

(۱)

سب سے پہلے تو آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ تحریک جدید کے ماتحت جا رہے ہیں۔ جس کے مبلغوں کا اقرار یہ ہے کہ وہ ہر تنگی ترشی برداشت کر کے خدمت اسلام کا کام کرینگے۔ اور تنخواہ دار کارکن نہیں ہوں گے۔ بلکہ کوشش کرینگے کہ جلد سے جلد خود کما کر اسلام کی خدمت کرنے کے قابل ہوں۔ اس وقت جو مبلغ وہاں ہیں وہ تحریک جدید کے مبلغ نہیں بلکہ انہیں عارضی طور پر دعوۃ و تبلیغ سے لیا گیا ہے۔ اس لئے اس بارہ میں آپ کا معاملہ ان سے مختلف ہے۔ آپ کے لئے سر دست ایک گزارہ کا انتظام کیا جائے گا۔ جیسا کہ چین، سپین، ہنگری وغیرہ کے مبلغوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ لیکن آپ کو بھی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور ہم بھی کوشش کرینگے۔ کہ آپ وہاں سے اپنے گزارہ کے قابل خود رقم پیدا کر سکیں اور اس کا آسان طریق یہ ہے۔ کہ جاپان اور ہندوستان میں تحریک جدید کی معرفت کوئی تجارتی سلسلہ قائم کیا جائے۔ مگر اس سے بھی پہلے آپ کو جاپانی زبان سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ آپ کے سامنے ہنگری اور سپین کے مبلغوں کا شاندار کام رہنا چاہیئے۔ جنہوں نے آپ کی نسبت زیادہ مشکلات میں اور ان ممالک کے لحاظ سے کم خرچ پر وہاں نہایت اعلیٰ کام کیا ہے۔ اور اعلیٰ طبقہ میں احمدیت پھیلائی ہے۔

(۲)

آپ کو اللہ تعالیٰ پر توکل رکھنا چاہیئے جس سے سب نصرت آتی ہے۔ اور قرآن کا مطالعہ اور اس کے مضامین پر غور پر مداومت اختیار کرنی چاہیئے۔ اس طرح کتب سلسلہ اور اخبارات سلسلہ کا مطالعہ کرتے رہنا چاہیئے۔

(۳)

باہر جانے والوں کو اپنا کام دکھانے کے لئے بعض دفعہ تصنع کی طرف رغبت ہو جاتی ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہمیشہ مدنظر رہے۔

(۴)

نیک عمل نیک قول سے بہتر ہے۔ اور عملی تبلیغ قولی تبلیغ سے بہتر ہے۔ اور نیک ارادہ ان دونوں امور میں انسان کا ممد ہوتا ہے۔

(۵)

نماز کی پابندی اور جہاں تک ہو سکے باجماعت اور تہجد جب بھی میسر ہو۔ انسان کے ایمان اور اس کے عمل کو مضبوط اور قوی کرتے ہیں۔

(۶)

اللہ نور السموٰت والارض ہے۔ پس محبت الٰہی کو سب کامیابیوں کی کلید سمجھنا چاہیئے۔ جو خدا تعالیٰ سے والہانہ محبت رکھتا ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا۔ مگر خیالی محبت نفع نہیں دیتی۔ محبت وہی ہے۔ جو دل کو پکڑ لے۔

(۷)

اسلام کے لئے ترقی مقدر ہے۔ اگر ہم اس میں کامیاب نہیں ہوتے۔ تو یہ ہمارا قصور ہے۔ یہ کہنا کہ یہاں کے لوگ ایسے ہیں اور ویسے ہیں۔ صرف نفس کا دھوکا ہوتا ہے۔

(۸)

تبلیغ میں سادگی ہو۔ اسلام ایک سادہ مذہب ہے۔ خواہ مخواہ فلسفوں میں نہیں الجھنا چاہیئے۔

(۹)

ضروری نہیں کہ جو پہلے وہ حق پر ہو۔ یا عقلمند ہو۔ بہت باتیں جن پر پہلے ہنسا جاتا ہے۔ بعد میں سننے والے کے دل کو مسخر کر لیتی ہیں۔ پس جدید علوم کے ماہروں کے تمسخر پر گھبرانا نہیں چاہیئے۔ اور نہ ہر بات کو اس لئے رد کر دینا چاہیئے کہ ہمارے آباء نے ایسا نہیں لکھا۔ سچائی کے ضامن آباء نہیں۔ قرآن کریم ہی ہے۔ پس ہر امر کو قرآن کریم پر عرض کرنا چاہیئے۔

(۱۰)

دعا ایک ہتھیار ہے۔ جس سے غافل نہیں رہنا چاہیئے۔ سپاہی بغیر ہتھیار کے کامیاب نہیں ہو سکتا۔

(۱۱)

غریبوں کی خدمت اور رفاہ عام کے کاموں کی طرف توجہ مومن کے فرائض میں داخل ہے۔

(۱۲)

مبلغ سلسلہ کا نمائندہ ہے۔ اس لئے اس ملک کے سب حالات سے سلسلہ کو واقف رکھنا چاہیئے خواہ تمدنی ہوں علمی ہوں سیاسی ہوں۔ مذہبی ہوں۔

(۱۳)

جس ملک میں جائے وہاں کے حالات کا گہرا مطالعہ کرے۔ اور لوگوں کے اخلاق اور طبائع سے واقفیت بہم پہنچائے۔ یہ تبلیغ میں کامیابی کے لئے ضروری ہے۔

(۱۴)

رپورٹ باقاعدہ بھجوانا خود کام کا حصہ ہے۔ جو شخص اس میں سستی کرتا ہے۔ وہ درحقیقت کام ہی نہیں کر سکتا۔

(۱۵)

نظام کی پابندی اور احکام کی فرمانبرداری اور مطالب میں آداب اسلام کا حصہ ہے اور ان کو بھولنا اسلام کو بھولنا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور سفر میں کامیاب کرے۔ خیریت سے جائیں۔ خیریت سے آئیں۔ اور خدا تعالیٰ کو خوش کریں۔ والسلام

خاکسار: مرزا محمود احمد

نماز جنازہ کی اہمیت

جنازہ پڑھنے اور ساتھ جانے کی اہمیت اس امر سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایسے شخص کو دو احد پہاڑ جتنا ثواب ملتا ہے ایک دوسری حدیث میں ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار باتوں کا ذکر فرمایا جن میں ایک اتباع جنازہ بھی ہے۔ اور فرمایا کہ یہ چار باتیں جس شخص میں جمع ہو جائیں۔ وہ جنت کا مستحق ہے۔ درحقیقت جنازہ کی نماز مسلمانوں پر بطور حق کے ہے۔ اگر کسی میت کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ تو سب قوم گنہگار ہوتی ہے۔ اس موقعہ پر علاوہ اس حق کی ادائیگی کے میت کے پسماندگان سے ہمدردی اور دلداری سے پیش آنا بھی ضروری ہے۔ بعض لوگ امراء کے جنازہ میں تو شرکت کر لیتے ہیں۔ مگر ناواقف بھائی اور غرباء کے جنازہ میں نہیں جاتے۔ یہ اسلامی رواداری کے خلاف ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔ کہ ایک مرتبہ صحابہ نے ایک خادم مسجد کو جو رات کے وقت فوت ہو گیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بغیر اطلاع دیئے جنازہ پڑھا کر دفن کر دیا۔ چند دن کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ وہ خادم مسجد کہاں ہے تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ فوت ہو گیا تھا۔ اور ہم نے اس خیال سے کہ حضور کو کیا تکلیف دینی ہے جنازہ پڑھ کر دفن کر دیا تھا۔ اس موقعہ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غرباء پر شفقت ملاحظہ ہو۔ حضور نے فرمایا۔ مجھے اس کی قبر پر لے چلو۔ چنانچہ حضور قبر پر تشریف لے گئے۔ اور قبر پر جا کر جنازہ ادا کیا۔

احباب جماعت کو ان امور کی اہمیت کو سمجھنا چاہیئے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ کہ ایڈیٹر کو

سیرالیون (مغربی افریقہ) کے دلچسپ حالات

عیسائیوں کی سرگرمیوں اور مسلمانوں کی غفلت شعاریوں کا افسوسناک ذکر

احمدیہ مشن سیرالیون کی مؤثر تبلیغی خدمات

(از مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب احمدی مجاہد اسلام)

طرز حکومت

فری ٹاؤن سیرالیون کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اور یہی دارالحکومت ہے۔ اسے اور اس کے اردگرد بیس بیس میل کے علاقہ کو کالونی کہا جاتا ہے۔ اس کا انتظام براہ راست انگریزوں کے ہاتھ میں ہے۔ باقی سیرالیون کو پروٹکٹوریٹ کہا جاتا ہے۔ اور یہاں طرز حکومت جداگانہ ہے۔ یعنی اس میں مختلف چیفڈمیں ہیں۔ اور ہر چیفڈم میں ایک پیرامونٹ چیف ہوتا ہے۔ جو اپنی ریاست کا مالک ہوتا ہے۔ پھر اس کے ماتحت سیکشن چیف اور ٹاؤن چیف ہوتے ہیں۔ جو پیرامونٹ چیف کی ماتحتی میں اپنے اپنے علاقوں میں حکمران ہوتے ہیں۔ پھر اس ملک کو ضلع وار تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر ضلع میں ایک ڈپٹی کمشنر ہوتا ہے۔ جس کا کام اپنے ضلع کی چیفڈموں کے پیرامونٹ چیفوں کی نگرانی کرنا ہے۔ اور اس کے اوپر کمشنر ہوتا ہے۔ اور اس وقت سیرالیون تین کمشنریوں میں بٹا ہوا ہے۔

تجارتی مرکز

فری ٹاؤن تجارتی لحاظ سے بہت اہم اور سارے ملک کا تجارتی مرکز ہے۔ یہ ایک بہت بڑی بندرگاہ ہے۔ جس میں بیک وقت سینکڑوں جہاز کھڑے ہو سکتے ہیں۔ اسے خود بنایا نہیں گیا۔ بلکہ اس کی قدرتی وضع ہی ایسی ہے۔ یہاں تجارتی کاروبار زیادہ تر یورپین فرموں کے ہاتھوں میں ہے۔ اور امپورٹ اور ایکسپورٹ پر انہی کا قبضہ ہے۔ ان سے اتر کر تجارت شامی لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو یہاں بڑی کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ان کی دکانیں ہیں۔ ان لوگوں کو اس ملک کا سب سے زیادہ مالدار طبقہ شمار کیا جاتا ہے۔ اس ملک میں تجارت کے لئے بہت بڑا وسیع میدان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کے ہر حصہ میں شامی لوگ آباد ہیں۔ اور عیش پرستی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

احمدی احباب کے لئے موقع

میرے خیال میں اگر ہمارے احمدی بھائی اس طرف توجہ کریں۔ تو میں انہیں یقین دلاتا ہوں۔ کہ دینی اور دنیاوی ہر لحاظ سے وہ کامیاب رہیں گے انشاء اللہ۔ یہاں ہندوستانی سندھی تاجروں کی بھی بڑی بڑی دکانیں ہیں۔ لیکن یہ زیادہ تر فری ٹاؤن میں ہیں۔ پروٹیکٹوریٹ میں ان کا تجارتی کاروبار بہت کم ہے۔

مذہبی حالت

اس شہر میں اکثریت عیسائی لوگوں کی ہے۔ اکثر پڑھے لکھے۔ کلرک۔ ڈاکٹر۔ وکیل اور اعلیٰ آفیسرز عیسائی ہیں۔ نیز تمام اخباروں کے ایڈیٹرز اور مالک بھی عیسائی ہیں۔ جو عیسائیت کا پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ قدم قدم پر ان کے گرجے اور سکول ہیں۔ مسلمانوں کی پوزیشن ہر لحاظ سے بہت کمزور ہے۔ ان میں سے چند بڑے بڑے لوگوں نے مل کر ایک مسلم ایسوسی ایشن بنائی رکھی ہے۔ لیکن چونکہ اس کا سب سے بڑا مقصد ان کی اپنی ذاتی شہرت اور نفوذ ہے۔ اس لئے اکثر لوگ اس ایسوسی ایشن کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ اور نہ ہی اس کے ممبر ہیں۔ پہلے اس ایسوسی ایشن کا ایک پرائمری سکول تھا۔ اس سال انہوں نے ایک اور سکول کھولا ہے۔ جس میں عربی کی تعلیم بھی دینا چاہتے ہیں۔ لیکن اس مقصد کے لئے انہیں کوئی قابل ٹیچر نہیں مل سکا۔ عرصہ ہوا۔ جو انہوں نے مصر میں کسی عالم کے لئے درخواست بھیجی تھی۔ لیکن وہاں کوئی شنوائی نہ ہو سکی۔ پھر انہوں نے امیر غیر مبائعین لاہور سے بھی درخواست کی۔ جنہوں نے ۱۹۳۷ء میں ایک آدمی بھیجا۔ لیکن چونکہ وہ عربی سے ناواقف تھا۔ اس لئے اسے یہاں کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ وہ دو تین ماہ میں ہی نہایت بے دل ہو کر ہندوستان واپس چلا گیا۔ شامی لوگ جو یہاں کا مالدار طبقہ ہے۔ اور نوے فی صدی مسلمان ہیں۔ انہوں نے یہاں کوئی مسجد نہیں بنائی۔ اور نہ ہی وہ اصل باشندوں کی مسجدوں میں جا کر نماز ادا کرتے ہیں۔ اور نہ ان سے زیادہ میل جول رکھتے ہیں۔ بلکہ اس غرض کے لئے انہوں نے اپنی ایک علیحدہ مجلس بنا رکھی ہے۔ جہاں جمع ہوتے ہیں۔ اکثر جوئے وغیرہ سے بھی بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اور شراب کے بغیر تو ان کے نزدیک زندگی میں کوئی لطف ہی نہیں۔ حتیٰ کہ ایک شامی نے ایک دفعہ اپنے دوستوں کے سامنے بڑی حسرت سے کہا۔ کہ مجھے بڑا ہی افسوس ہے۔ کہ میرے والدین اس دنیا سے چلے گئے ہیں۔ اور وہ شراب جیسی نعمت سے متمتع نہ ہو سکے۔ یہ لوگ یہاں کے اصلی باشندوں کو عبیدہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور ان کے نزدیک ان کی بیع و شراء جائز ہے۔ لیکن اس کے باوجود ان لوگوں میں قومی ہمدردی اور اس کا احساس بہت گہرا پایا جاتا ہے۔ اور ضرورت پڑنے پر بلا امتیاز مذہب و ملت یہ اپنے مفلوک الحال شامی بھائی کی ہر طرح مدد کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر کوئی کنگال ہو جائے۔ تو سب کے سب چندہ جمع کر کے اس کے لئے راس المال مہیا کر دیتے ہیں۔ اور اگر کوئی ان میں سے فوت ہو جائے۔ تو اس کے ماتم میں سب کے سب عیسائی ہوں یا مسلمان اپنی دکانیں بند کر دیتے ہیں۔ یہ جذبہ یہاں کے ہندوستانی تاجروں میں بہت ہی کم ہے۔ اور اس کی وجہ زیادہ تر یہ ہے کہ یہ لوگ مستقل تاجر نہیں جیسا کہ شامی لوگ بلکہ یہ ملازم کی حیثیت سے اپنے سیٹھوں کی دکانوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور تنخواہ دار ہیں۔

سیرالیون احمدیہ مشن

مغربی افریقہ کے ممالک میں سے صرف سیرالیون کا ہی ایسا احمدیہ مشن ہے جس میں اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے پانچ مجاہد تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یعنی مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری امیر و مشنری انچارج۔ مکرم جناب چودھری احسان الٰہی صاحب۔ چودھری نذیر احمد صاحب رائیونڈی چودھری عبد الحق صاحب ننگلی اور خاکسار۔ سیرالیون کے مسلمان دینی و دنیاوی تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ اس لئے تبلیغ کے لئے جس قدر وسیع میدان یہاں ہے۔ اس کے لحاظ سے تو پانچ مبلغ بھی ناکافی ہیں۔ لیکن پھر بھی خدا کے فضل سے تبلیغ کا کام پہلے سے کافی وسیع ہو چکا ہے۔ اور روز بروز ہوتا جا رہا ہے۔ اور جس طریق اور محنت و مشقت سے مجاہدین یہاں کام کر رہے ہیں۔ اس سے امید واثق ہے۔ کہ خدا کے فضل و کرم سے عنقریب اس ملک میں احمدیت کافی پھیلیگی انشاء اللہ العزیز۔

پہلے تو تبلیغی دورے یا جماعتوں کی دیکھ بھال ایک لمبے عرصے کے بعد ہوتی تھی۔ لیکن اب تبلیغی وسعت کے ساتھ ساتھ جماعتوں کی تربیت بھی اچھی ہو رہی ہے۔ اور ان کی دینی معلومات بڑھ رہی ہیں۔ کئی لوگ خدا کے فضل سے احمدیت کے کافی قریب ہیں۔ اور احمدیوں کی قربانیوں کو اچھی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور کئی ہم سے قیمتاً کتب لیکر مطالعہ کرتے ہیں۔ اور اس بارے میں کافی دلچسپی لیتے ہیں۔

احمدی مبلغین کی خدمات کی قدر

بعض لوگ احمدی مبلغین کو بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ چنانچہ گذشتہ سال ایک مسلمان پیرامونٹ چیف نے جو ہمارا بہت مداح ہے۔ اور مالی طور پر بہت مدد کرتا ہے۔ اسمبلی میں حکومت سیرالیون سے پر زور اپیل کی۔ کہ جماعت احمدیہ مسلمانوں کے لئے اس ملک میں جو کوشش کر رہی ہے حکومت کو چاہیئے کہ اس بارے میں احمدیہ جماعت کی پوری پوری امداد کرے چنانچہ لیجسلیٹو کونسل سیرالیون کے ۴۵-۱۹۴۴ء کے اجلاس میں انہوں نے ان الفاظ میں اس امر کو گورنمنٹ کے سامنے پیش کیا۔

Your Excellency. I beg to put before this Council a request on behalf of my people the Muslims of Sierra Leone. Some time ago we asked the Government to help in the matter of Mohammedan education by bringing in an Arabic teacher to Sierra Leone *

* To teach our children the best education of Arabia - since that time we have not heard anything of it again from the government. Therefore your Excellency, if the government will help the Ahmadiyya Movement in Sierra Leone by the extension of Mohammedan education [illegible] thankful to the government (Legislative Council Debates 1944-45 page 95)

احرار کی موجودہ پالیسی

مسلمانوں کے اتحاد میں رخنہ اندازی

(۱)

۲ ستمبر کو لاہور میں مجلس احرار کی جنرل کونسل اور مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد ہوئے۔ اس موقعہ پر مولوی عطاء اللہ صاحب سے لے کر خواجہ عبدالرحیم صاحب عاجز تک سب چھوٹے بڑے احراری جمع ہوئے۔ جنرل کونسل میں دو قرارداد یں پاس ہوئیں۔ ایک اس امر کے متعلق کہ احراری ارکان دوسری سیاسی جماعتوں کے ممبر بن سکتے یا نہیں۔ اور دوسری مسئلہ فلسطین میں برطانیہ اور امریکہ کی یہود نواز پالیسی کے خلاف۔

گویا مجلس احرار کے نزدیک موجودہ حالات میں یہی دو باتیں ملکی اور غیر ملکی سیاسیات میں سب سے زیادہ اہم تھیں۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں پر اس وقت مرکز میں زیر سایہ برطانیہ ہندو کانگرسی حکومت کے تسلط کے باعث جو گذر رہی ہے۔ وہ ایک ایسا غیر اہم واقعہ ہے جس سے مجلس احرار کو کوئی تعلق ہی نہیں۔ مسلمانوں کی اس مزعومہ نمائندہ جماعت نے ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ کے اس نازک دور میں جمہور مسلمانوں کے سیاسی مفاد سے بے تعلقی کا اظہار کر کے ایک مرتبہ پھر یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ پنجاب میں جس سیاسی ٹولی کا نام احرار ہے وہ کبھی مسلمانوں کے قومی مفاد میں ان سے اشتراک و اتحاد کرنے کو تیار نہیں ہو سکتی۔ بلکہ آڑے وقت میں مسلمانوں کے مخالفین کے ہاتھوں میں کھیلنا اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانا اس کا شیوہ اور دستور ہے۔

(۲)

پچھلے دنوں "ڈائرکٹ ایکشن ڈے" کی تقریب پر نواب صاحب ممدوٹ صدر صوبہ مسلم لیگ پنجاب نے لاہور میں اور میاں ممتاز صاحب دولتانہ جنرل سیکرٹری صوبہ مسلم لیگ پنجاب نے ملتان میں اپنی تقریروں میں تمام غیر لیگی وبالخصوص جمعیۃ العلماء اور احرار سے پر زور اپیل کی تھی کہ وہ اس نہایت ہی نازک وقت میں مسلم لیگ کے ساتھ مل جائیں۔ اور مسلمانوں میں مزید انتشار کا موجب نہ بنیں۔ اس کے چند روز بعد مسٹر جناح نے بھی اسی رنگ کا اعلان کیا مگر احرار نے مسلم لیگ کے ان رہنماؤں کی دردمندانہ اپیلوں کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیا۔ اور مولوی عطاء اللہ صاحب صدر آل انڈیا مجلس احرار نے یکم ستمبر کو لاہور میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جناح اور دوسرے مسلم لیگی لیڈروں کی ذات پر تعریضانہ انداز میں حملہ کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ ہم ان بے دینوں اور گندے عقیدے رکھنے والوں سے ہرگز نہیں مل سکتے۔ اور راجہ غضنفر علی اور مسٹر جناح وغیرہ کی شیعیت کی طرف خاص طور پر اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ:-

"تم اپنے برے عقیدوں سے توبہ کر کے ہمارے ساتھ شریک ہو جاؤ۔ وہ لوگ جنہوں نے ابوبکرؓ کو مسلمان نہ مانا۔ عمرؓ کو کافر کہا۔ اور حضرت عائشہؓ کا بہت برا کہ آپ کی توہین کی ہم ان کے ساتھ کیسے شریک ہو سکتے ہیں۔"

("آزاد" مورخہ ۳ ستمبر)

مولوی عطاء اللہ صاحب کے ان الفاظ کو پڑھ کر ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ احراری لیڈر کی مصلحتوں کا تقاضا یہی ہے کہ مسلمانوں میں ہرگز سیاسی اتحاد نہ ہونے پائے۔ ایک خالص سیاسی دعوت اتحاد کے جواب میں کس قدر مناظرانہ انداز میں شیعہ سنی اختلافات کا ذکر چھیڑ دیا گیا ہے۔ حالانکہ ان کے ذکر کا یہاں کوئی موقعہ نہ تھا۔ کیا مسٹر جناح اور دوسرے مسلم لیگی رہنماؤں نے احرار سے یہ استدعا کی تھی کہ وہ اپنے مذہبی اعتقادات چھوڑ دیں۔ انہوں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ مسلم قوم کے تحفظ کے لئے بلا لحاظ عقیدہ و مسلک ہمیں اغیار کے مقابلہ میں متحد ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ اس وقت ساری مسلم قوم کو خطرہ درپیش ہے۔ اور جب ساری قوم کو مجموعی خطرہ درپیش ہو تو مشترک دشمن کے مقابلہ کے لئے باہمی فروعی نزاعوں کو بھلا دینا چاہیئے۔ لیکن مولوی عطاء اللہ صاحب اس کے جواب میں شیعہ سنی جھگڑے لے کر بیٹھ گئے۔

اب اگر مولوی عطاء اللہ صاحب کی اس منطق کو درست تسلیم کر لیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان فرقوں کا باہمی اتحاد ممکن ہی نہیں۔ کیونکہ نہ ان کے مذہبی عقائد کا اختلاف دور ہو۔ اور نہ وہ آپس میں متحد ہو سکیں۔

پھر مولوی عطاء اللہ صاحب بخاری کا یہ بیان بر واقعات حال کے لحاظ سے بھی حیرت انگیز ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ کرامؓ کو برا کہنے والوں سے اشتراک نہیں کر سکتے۔ کوئی پوچھے مولوی مظہر علی صاحب اظہر کیا ہیں؟ کیا وہ شیعہ نہیں۔ پھر وہ کیوں مجلس احرار کے سالہا سال تک جنرل سیکرٹری اور سرگرم لیڈر رہے ہیں۔ مانا کہ وہ آجکل احرار کے سخت معتوب ہیں۔ مگر اس سے پہلے تو وہ ان کی مجلس کے روح رواں تھے۔

مولوی عطاء اللہ صاحب ایک طرف تو یہ فرماتے ہیں کہ ہمارا مسلم لیگیوں سے اتحاد ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ بے دین ہیں۔ اور ان کے عقائد خراب ہیں۔ مگر دوسری طرف آپ نے اسی جلسہ میں یہ ارشاد بھی فرمایا کہ میں نے "آج سے کچھ عرصہ پیشتر ٹائمز آف انڈیا کے نامہ نگار کی وساطت سے مسٹر جناح کو یہ پیغام بھیجا تھا کہ وہ اپنا نصب العین سمجھانے کے لئے قوم پرور جماعتوں کے نمائندوں کا اجلاس دہلی ہی اقامت گاہ پر طلب کریں۔ اور اس میں سب جماعتوں کے نظریات پر گفتگو ہو۔ افہام و تفہیم کے بعد جس نظریہ کو ملت کے مفاد کے مطابق سمجھا جائے اسے مشترکہ طور پر اختیار کر لیا جائے۔ دہلی میں بھی یہ پیشکش دہرائی گئی۔ لیکن واحد نمائندگی کے دعوے دار قیادت اس پر آمادہ نہ ہو سکی۔ آج بھی مسٹر جناح اس تجویز پر عمل کرنا مناسب سمجھیں تو ملت کا افتراق و انتشار ہمیشہ کے لئے ختم ہو سکتا ہے"۔

("آزاد" ۴ ستمبر)

کیا مولوی صاحب سے پوچھا جا سکتا ہے کہ اگر مسلم لیگیوں سے ان کی بے دینی اور برے عقائد کے باعث صلح ممکن ہی نہیں تو آپ نے چند روز پیشتر یہ تجویز کیوں پیش کی تھی۔ اور اب بھی اس تجویز کو ملت کا انتشار و افتراق دور کرنے کا ذریعہ کیوں قرار دیتے ہیں۔ ایک ہی سانس میں ایک بات اور دوسرے سانس میں اس کے بالکل برعکس کہنا مولوی عطاء اللہ صاحب جیسے احراری خطیب ہی کی خطابت کا کرشمہ ہو سکتا ہے۔

(۳)

اب رہ گئی مسلم لیگی لیڈروں کی بے دینی۔ سو اس کے جواب میں کہا جا سکتا ہے کہ ؎

این گناہیست کہ در شہر شما نیز کنند

کیا مجلس احرار یہ دعوے کر سکتی ہے کہ اس کے سارے اراکین بڑے پرہیزگار اور متقی ہیں۔ ذاتی حملے کرنا احراری لیڈروں کی عادت ثانیہ بن چکی ہے۔ لیکن جب شیشہ کے محل میں بیٹھ کر پتھر چلانے والے کے متعلق انہیں کی ٹیکنیک اور زبان میں اخبار "زمیندار" یا کوئی دوسرا اخبار کچھ لکھے تو جھٹ آنسو بہانا شروع کر دیتے۔ اور اپنی مظلومی کا ڈھنڈورا پیٹ کر اخلاق کا وعظ کرنے لگ جاتے ہیں۔

سیاسی جماعتوں کے سب لیڈروں کو نہ سند تقدس دی جا سکتی ہے اور نہ سب کو یکسر مطعون کیا جا سکتا ہے ہر پارٹی میں ہر قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اس لئے کسی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ دوسروں پر زبان طعن دراز کرے۔

(۴)

اس وقت موقعہ نہ تو شیعہ سنی جھگڑے کو بیدار کرنے کا ہے۔ اور نہ کسی کے ذاتی عیوب اور نقائص شماری کا۔ قوم کے سامنے سوال صرف یہ ہے کہ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمان بحیثیت قوم اس برِ اعظم میں آبرومندانہ زندگی کیسے بسر کر سکتے ہیں۔ اس سوال کا سیدھا جواب یہ ہے۔ کہ باہمی سیاسی اختلافات کو مٹا کر اتحاد کے ذریعہ سیاسی اور مذہبی عقائد و خیالات میں ہزار اختلافات ہوں۔ مگر اس وقت ساری قوم کی زندگی معرض خطر میں ہے اس لئے ان کو نظر انداز کر کے ایک متحدہ محاذ بنانے کی ضرورت ہے۔ مسلم لیگی رہنماؤں کی اپیل کا یہی مقصد اور مدعا ہے۔ احراری لیڈر اس اصل سوال پر صحیح زاویہ نگاہ سے غور کرنے کی بجائے ادھر ادھر کی باتوں میں الجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سے ان کی پوزیشن صاف ہونے کی بجائے اور زیادہ مشکوک ہوتی جا رہی ہے۔ اگر وہ اپنے ذاتی مفاد کی بنا پر مسلمانانِ ہند کے اتحاد کو ناپسند کرتے ہیں۔ تو ان کو اس کا صاف اعلان کر دینا چاہیئے۔ ان کی موجودہ روش اسلام کی تبلیغ کے اس کے مخالفین کی کس قدر مؤید ہے؟ اس کا اندازہ اسی ایک امر سے ہو سکتا ہے۔ کہ لاہور کے متعصب آریہ سماجی اخبار "پرتاپ" ۴ ستمبر میں مولوی عطاء اللہ صاحب کی مذکورہ بالا تقریر پر بڑی پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس پسندیدگی کی وجہ سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ احرار کی موجودہ پالیسی کہاں تک اسلام اور مسلمانوں کے لئے مضر اور مخالفین اسلام کے لئے مفید ہے۔

(خاکسار علی محمد اجمیری)

وصیت

مندرجہ ذیل وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۹۲۴۵ مسمی چوہدری شریف احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۹-۴۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں سوائے ...

انڈسٹری کمپنی قادیان مجھے ڈیڑھ صد روپیہ ماہوار اخراجات خانگی دیتی ہے۔ ہماری کمپنی کا حساب سالانہ ہوتا ہے حساب کرنے پر جس قدر منافع میرے حصہ میں آئے گا۔ اس کا حساب سالانہ کر دیا جایا کرے گا۔ میں اپنی ماہوار آمد کا 1/10 حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا۔ اور جس قدر میری جائداد میری وفات کے وقت ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ سالانہ حساب کے موقع پر جس قدر منافع میرے حصہ میں آئے گا اس میں سے 1/10 حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد: شریف احمد دار الشکر قادیان۔ گواہ شد: مختار احمد ہاشمی دار الشکر۔ گواہ شد: احمد خان نسیم دار الفضل

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

مذہبی انسائیکلوپیڈیا
یعنی
مکمل تبلیغی پاکٹ بک

حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے اس فریضہ کو سرانجام دینے کے لئے آپ مختلف احباب کو تبلیغ کریں گے۔ اور زیر تبلیغ اصحاب مختلف قسم کے سوالات کریں گے جن کے خاطر خواہ اور مدلل جواب آپ کو دینے ہوں گے۔ تا ان کی تسلی ہو اور صداقت کو قبول کریں۔

صیغہ نشر و اشاعت نے آپ کی سہولت کے لئے مکمل تبلیغی پاکٹ بک شائع کی ہے جس میں مخالفین کے ہر قسم کے اعتراضات کے مدلل اور مفصل جوابات دئے گئے ہیں اس لئے ہر احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ موجود رہنا ضروری ہے۔ تا کہ مخالفین کے اعتراضات کے مدلل اور مفصل جوابات فوراً دئے جا سکیں۔ مکمل تبلیغی پاکٹ بک تھوڑی تعداد میں باقی رہ گئی ہے۔ اس لئے جلد آرڈر دے کر منگوالیں۔

قیمت فی نسخہ مجلد -/۵ روپے اعلیٰ جلد -/۶ روپے محصولڈاک ۹/

ملنے کا پتہ

دفتر نشر و اشاعت قادیان پنجاب

قادیان میں زمینوں کی خرید و فروخت

مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان نے اپنی بیگر مقصد فیتوں کے باوجود نظارت امور عامہ کی منظوری سے زمینوں کی خرید و فروخت کا کام اس لئے شروع کیا ہے کہ قیمتوں کو مناسب اعتدال پر رکھتے ہوئے احباب جماعت کو فائدہ پہنچائے۔ پس آپ ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

بیحد مفید چھ شیشی الوف بھیجئے

مکرم جناب شیخ عبدالعزیز خان صاحب سنگرپور علاقہ اڑیسہ سے لکھتے ہیں کہ پہلے آپ سے ایک شیشی موتی سرمہ کی منگوائی بیحد مفید رہی۔ اب بیرنگ خط ہذا چھ شیشی اور موتی سرمہ کی بذریعہ وی پی ارسال فرما کر شکریہ کا موقع دیجئے!

دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شب کوری۔ ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں +

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

نصرت اسٹور قادیان

تیج ولائتی جوتا تازہ بتازہ آگئے ہیں۔ احباب تھوک و پرچون نرخوں پر طلب کریں نیز کھلونے فرنیچر عمارتی سامان اور دیگر لکڑی کے سامان کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

منیجر نصرت اسٹور دوکان نمبر ۳ تیتی چھلہ ریلوے روڈ قادیان

حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کے شاگرد کی
مجرّب ادویہ کی فہرست

(باقی آئندہ انتظار کیجئے)

حب اٹھرا رجسٹرڈ اٹھرا کا مجرب علاج فی تولہ ۱۲/	**حبوب عنبری رجسٹرڈ** اعصابی کمزوریوں کا مجرب علاج ایکماہ مفت ۲/
حب مفید النساء ماہواری کی باقاعدگی کے لئے ایکماہ ۳/	**حب مسان** سوکھے سے بچانے کیلئے فی شیشی ۲/
بچوں کی چونڈی دانت نکلتے وقت کی بیماریوں کیلئے فی شیشی ۱۲/	**نعمت الٰہی رجسٹرڈ** نرینہ اولاد کے لئے ایک ماہ ۵/
دوائی سیلان الرحم سیلان الرحم کے لئے ایک ماہ ۳/	**تریاق جریان** جریان کا مجرب علاج ایک ماہ ۳/
قبض کشا گولیاں ہر قسم کی قبض کا علاج فی شیشی ۸/	**سرمہ نور العین رجسٹرڈ** جملہ امراض چشم کے لئے فی تولہ ۱۲/

حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

لاہور ۲۵ ستمبر۔ عازمین حج کے لئے اعلان کیا گیا ہے کہ ۳۰ ستمبر کو صبح آٹھ بجے بہاولپور سے ان کے لئے ایک سپیشل ٹرین روانہ ہو گی۔

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ آج مسٹر محمد علی جناح نے وائسرائے ہند سے پونے دو گھنٹے تک ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد آپ نے کچھ بتانے سے انکار کر دیا۔ اور سیدھے کمیٹی آف ایکشن کے ممبروں سے ملاقات کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔ وائسرائیگل لاج میں داخل ہونے اور وہاں سے نکلنے پر کم و بیش پندرہ ہزار مسلمانوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ملاقات دوستانہ فضا میں ہوئی ہے آئندہ چند دنوں میں آپ پھر وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔

بیت المقدس ۲۵ ستمبر۔ یہودیوں کی کانفرنس نے لنڈن کی فلسطینی کانفرنس کا بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دہلی ۲۵ ستمبر۔ سرکاری گزٹ میں پانچ نئے آرڈیننسوں کا اعلان کیا گیا ہے ان کے ماتحت خوراک کپڑے اور مکانوں پر کنٹرول جاری رکھا جائے گا۔

برلن ۲۵ ستمبر۔ جرمن عورتوں کی طرف سے طلاق کی درخواستیں کثرت سے آ رہی ہیں۔ چنانچہ ان کی تعداد ۲۶ ہزار تک پہنچ چکی ہے ان پر غور کرنے کے لئے ہر علاقہ میں مزید جج مقرر کئے جا رہے ہیں۔

قاہرہ ۲۵ ستمبر۔ عرب لیڈر جمال الحسینی نے ایک بیان میں کہا۔ فلسطین کی عرب قوم لاوا سے ابلتا ہوا ایک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ اگر یہ پھوٹ پڑا۔ تو اسے کوئی روک نہیں سکے گا۔

مونٹریل ۲۵ ستمبر۔ کاغذات کی فیکٹریوں کے ایک بڑے حصہ دار نے بتایا کہ اخباری کاغذ کی قیمت میں فی ٹن ۸۵ ڈالر کا اضافہ ہو جائے گا۔ کیونکہ مزدوروں کی اجرت بڑھ گئی ہے نیز کاغذ کی فیکٹریوں میں کام آنیوالی دیگر اشیاء کی قیمت میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ جنرل میکارتھر نے حکومت ہند کی یہ درخواست مسترد کر دی کہ ہندوستانی ماہرین صنعت کے ایک وفد کو جاپان جانے کی اجازت دی جائے۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ پنڈت نہرو نے ایک تقریر میں کہا۔ تمام صوبوں میں ٹھوس لائنوں پر کانگرس کی والنٹیر کوریں منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ ملک کی صحیح رنگ میں خدمت کر سکیں۔

نئی دہلی ۲۵ ستمبر۔ دوران جنگ میں دس لاکھ فوجیوں کو تربیت دینے والا سنٹرل کمانڈ یکم اکتوبر سے بند کر دیا گیا ہے

دہلی ۲۵ ستمبر۔ مسٹر جناح نے وائسرائے سے ملاقات کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک مجلس عمل کے اجلاس میں شرکت کی۔ اکثر لیگی لیڈر جناح ویول ملاقاتوں کی موجودہ رفتار سے مطمئن نظر آتے ہیں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ اتحادی اقوام کی طرف سے مقرر کردہ ایک سب کمیٹی نے اندازہ لگایا ہے کہ برطانیہ کو گذشتہ جنگ میں ۱۲ ارب پونڈ نقد خرچ کرنے پڑے۔ برطانیہ کے ہر دس مکانوں میں سے تین تباہ ہو گئے قبل از جنگ اس کے جہازوں کا مجموعی وزن تھا۔ اس میں سے نصف وزن کے جہاز تباہ ہو گئے۔

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اخباری نمائندوں کے درمیان تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ دوسرے ممالک میں ہندوستانی سفیر مقرر کرنے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ سب سے پہلے مشرق وسطیٰ سے ہم زیادہ سے زیادہ دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے بعد یورپ کے مختلف ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار کریں گے۔ آپ نے کہا۔ بلوچستان کے لئے ایک ایڈوائزری کونسل کی تشکیل کا سوال زیر غور ہے جو وہاں کے معاملات کے متعلق مشورے دیا کرے گی۔

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ اتحادی اقوام کی مجلس میں شمولیت کے لئے ہندوستان کی طرف سے جو وفد امریکہ روانہ ہونے والا ہے۔ مسز وجیا لکشمی پنڈت اس کی لیڈر ہوں گی۔

بمبئی ۲۶ ستمبر۔ گذشتہ بارہ گھنٹوں میں بدستور امن رہا۔ چھرا گھونپنے کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔ البتہ آتشزدگی اور سنگباری کی دو وارداتیں ہوئیں۔

کلکتہ ۲۶ ستمبر۔ مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال آج بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔ تاکہ وہاں کے فرقہ وارانہ فساد کی حالت کا مشاہدہ کر سکیں۔ بنگال اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر بھی ان کے ہمراہ گئے ہیں۔

کلکتہ ۲۶ ستمبر۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اس وقت کلکتہ شہر میں فوج کے جو پیدل دستے متعین ہیں بہر صورت انہیں وہیں رکھا جائیگا۔ اگر ان میں سے بعض کو واپس بلایا گیا۔ تو ان کی جگہ دوسرے دستے بھیج دیئے جائیں گے۔

کراچی ۲۶ ستمبر۔ ۱۴۵۰ عازمین حج کو لیکر جہاز رضوانی کراچی سے جدہ روانہ ہو گیا ہے

کراچی ۲۶ ستمبر۔ صوبائی حکومت نے دوران جنگ میں کراچی میں پانی سپلائی کرنے کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اب یہ انتظام پھر کراچی کارپوریشن کو سونپ دیا گیا ہے۔

لاہور ۲۶ ستمبر۔ سونا ۱۰۰/-/- چاندی ۱۶۸/-/- پونڈ ۶۸/۸ امرتسر سونا ۱۰۳/۸/-

لائلپور ۲۵ ستمبر۔ گندم ولڈ ۹/۱۰/- گندم فارم ۵۹۱ ۹/۱۴/-

اسکندریہ ۲۵ ستمبر۔ سیکورٹی کونسل کے اجلاس میں مصری نمائندہ نے بتایا۔ کہ اگر مصر سے برطانوی فوج کے اخراج کے سلسلہ میں گفت و شنید ناکام رہی تو مصر بلاتامل یہ معاملہ سیکورٹی کونسل میں پیش کرے گا۔

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ آج تین بجے دوپہر پنڈت نہرو نے وائسرائے سے ملاقات کی۔ اس کے بعد چار بجے گاندھی جی وائسرائے سے ملے۔

بمبئی ۲۶ ستمبر۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ دو اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ آتشزدگی کی کچھ مزید وارداتیں بھی ہوئیں۔

بمبئی ۲۵ ستمبر۔ شہر کے وسطی حصہ میں ایک بہت بڑے ہجوم نے سنگباری میں حصہ لیا اسے منتشر کرنے کے لئے پولیس کو گولی چلانا پڑی۔ جس سے متعدد اشخاص مجروح ہوئے۔